عمرے کے احرام میں طواف سے پہلے ہمبستری کرنا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2227

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاولی 1445 ھ / 30 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے عمرہ کا احرام باندھا اور احرام کی نیت کے بعد، طواف سے پہلے اس نے اپنی زوجہ سے جماع کر لیا، اب اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے؟ نیز اگر یہاں ایسے شخص پر دم لازم ہو گا، تو کیا وہ شخص دم کے بدلے روزے رکھ سکتا ہے۔ کیا اس سے وہ کفارہ ادا ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا اور طواف سے پہلے اپنی زوجہ سے جماع کر لیا، اُس کا عمرہ فاسد ہو گیا، اب اُس پر توبہ کرنے کے ساتھ، ایک دم ادا کرنا لازم ہے، لیکن احرام ختم نہیں ہوا، لہذا صورت مسئولہ میں ایسے شخص پر لازم ہو گا کہ اولاً تو وہ اُس فاسد ہو جانے والے عمرے کو پورا کرے یعنی طواف و سعی ادا کرے، پھر حلق یا تقصیر کرے۔ اس کے بعد پھر ایک نئے عمرے کے احرام کے ذریعے اُس فاسد ہو جانے والے عمرے کی قضا کرے۔ مذکورہ شخص کی زوجہ بھی اگر اپنے شوہر کی طرح، عمرے کے احرام میں ہو اور اس نے بھی ابھی طواف نہ کیا ہو تو بعینہ یہی حکم اس پر بھی لازم ہو گا۔

عمرے کے احرام میں جماع ہو جانے سے متعلق، تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: ”(و) وطؤہ (فی عمرتہ قبل طوافہ أربعۃ مفسد لھا فمضی وذبح وقضی) وجوباً“ ترجمہ: اور محرم کا عمرے کے احرام میں، طواف کے چار پھیروں سے پہلے جماع کرنا عمرے کو فاسد کر دے گا، لہذا اب اس پر وجوبی طور پر لازم ہو گا کہ اس عمرے کو پورا کرے، دم ادا کرے اور (فاسد ہو جانے والے عمرے کی) قضا کرے۔ (تنویر الابصار مع در مختار، جلد 3، صفحہ 676، دار المعرفۃ، بیروت)

احرام میں جماع سے متعلقہ احکام میں مرد و عورت کا کوئی فرق نہیں، جیسا کہ لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے: "(ولا فرق فیہ) أی فی المجامع بالنسبۃ الی ھذا الحکم۔۔۔(بین۔۔۔الرجل والمرأۃ) أی اذا کانا عاقلین بالغین محرمین" ملتقطاً۔ "ترجمہ: اور حالت احرام میں جماع کرنے والے سے **متعلق** حکم میں مرد اور عورت کا کوئی فرق نہیں یعنی جبکہ وہ دونوں عاقل بالغ مُحرم ہوں۔ (لباب المناسک مع شرحہ، باب الجنایات، صفحہ 478، مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)

احرام کی حالت میں جماع کرنے سے احرام ختم نہیں ہو گا، جیسا کہ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ، بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں: "جماع سے احرام نہیں جاتا، وہ بدستور مُحرِم ہے اور جو چیزیں مُحرِم کے لیے ناجائز ہیں وہ اب بھی ناجائز ہیں اور وہی سب احکام ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1175، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net